قومی اسمبلی سے منظور کئے جانے والے شریعت بل کا متن

ہر گاہ کہ ساری کائنات پر حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور اس حاکمیت کو پاکستان کے عوام کی طرف سے اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے اس کی بیان کردہ حدود کے اندر استعمال کرنا ایک مقدس امانت ہے۔

اور ہر گاہ کہ اسلام کو پاکستان کا سرکاری مذہب قرار دیا جا چکا ہے اور اس طرح تمام مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن مجید اور سنت کے احکام پر عمل کریں تاکہ ان کی زندگیاں مکمل طور پر خدائی قوانین کی اطاعت کے تحت آ جائیں۔

اور ہر گاہ کہ قرار داد مقاصد کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں مستقل جزو کے طور پر شامل کیا گیا ہے اور ہر گاہ کہ اسلامی ریاست کی یہ ایک بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کی عزت، زندگی، آزادی، جائیداد اور بنیادی حقوق کا تحفظ کرے اور امن کو یقینی بنائے اور اسلامی عدل کے ذریعے تمام عوام کو سستا اور جلد انصاف فراہم کرے۔

اور ہر گاہ کہ اسلام امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اسلامی اقدار کی بنیاد پر سماجی نظام قائم کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اور ہر گاہ کہ مذکورہ بالا مقاصد اور اہداف کے حصول کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان اقدامات کی آئینی اور قانونی پشتیبانی کی جائے۔

چنانچہ درج ذیل قانون بنایا جاتا ہے۔

(۱) ...... مختصر نام اطلاق اور آغاز

(۲) ...... اس ایکٹ کو نفاذ شریعت ایکٹ ۱۹۹۱ء کا نام دیا گیا ہے۔

(۳) ...... اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا۔

(۴) ...... یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

(۵) ...... اس ایکٹ کا کوئی جزو غیر مسلموں کے پرسنل لاز، مذہبی آزادی، روایات، رسم و رواج اور طرز زندگی پر اثر انداز نہیں ہو گا۔

(۲) تعریف ...... اس ایکٹ میں شریعت کا مطلب قرآن و سنت کے بیان کردہ اسلامی احکامات ہیں۔

وضاحت ...... ۱۔ شریعت کی تشریح و توضیح کرتے وقت قرآن و سنت کی تشریح و توضیح کے مسلمہ اصولوں کی پیروی کی جائے گی اور اسلام کے مسلمہ فقہاء کی تشریح اور آراء پر عمل کیا جائے گا۔ موجودہ اسلامی مکاتب فقہ کی آراء پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

وضاحت ...... ۲۔ جیسا کہ آئین کے آرٹیکل ۲۲۷ میں بیان کیا گیا ہے، مسلمانوں کے کسی فرقہ کے پرسنل لاز کے حوالے سے تشریح کرتے وقت قرآن و سنت کی تشریح سے مراد قرآن و سنت کے اس فرقہ کی تشریح ہو گی۔

شریعت کی بالا دستی ۳۔ شریعت یعنی اسلام کے احکامات جو قرآن و سنت میں بیان کئے گئے ہیں، پاکستان کا بالا دست قانون (سپریم لاء) ہوں گے بشرطیکہ سیاسی نظام اور حکومت کی موجودہ شکل متاثر نہ ہو۔

(۴) قوانین کی تشریح شریعت کی روشنی میں ہو گی اور ایکٹ کے مقصد کے لئے۔

الف ...... سٹیچوٹس ...... کی تشریح کرتے وقت اگر ایک سے زائد تشریحات ممکن ہوں تو عدالت اس تشریح کو اپنائے گی جو اسلامی اصولوں اور فقہ کے مطابق ہو گی اور

ب ...... جہاں دو یا اس سے زائد تشریحات مساوی طور پر ممکن ہوں، تو وہ تشریح اختیار کی جائے گی جو آئین میں پالیسی کے اصولوں اور اسلامی دفعات کو آگے بڑھائے۔

(۵) ...... مسلمان شہریوں کی طرف سے شریعت پر عمل کرنا : پاکستان کے تمام مسلمان شہری شریعت ایکٹ پر عمل کریں گے۔

(٦) ...... شریعت کی تعلیم اور اس کی تربیت وغیرہ : ریاست درج ذیل مقاصد کے لئے موثر انتظامات کرے گی۔

الف ...... تعلیمی اور پیشہ وارانہ تربیت کی مناسب سطح پر شریعت اسلامی فقہ اور اسلامی قانون کی دیگر تمام شاخوں کی تعلیم اور تربیت

ب...... لاء کالجوں کے نصاب میں شرعی کورس شامل کرنا ۔

ج...... عربی زبان کی تعلیم دینا اور

د...... شریعت اسلامی فقہ اور افتاء کی مناسب تعلیم رکھنے والے افراد کی خدمات عدالتی نظام کے لئے حاصل کرنا۔

(٧) ...... تعلیم کی اسلامائزیشن : (١) ریاست اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کرے گی کہ پاکستان کا تعلیمی نظام تعلیم تدریس اور کردار سازی کی اسلامی اقدار کی بنیاد پر قائم ہو۔ (٢) وفاقی حکومت اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ٣٠ دنوں کے اندر اندر ماہرین تعلیم ' ماہرین قانون ' علماء اور منتخب نمائندوں جنہیں وہ مناسب سمجھے پر مشتمل ایک کمیشن قائم کرے گی اور ان میں سے ایک کو کمیشن کا چیرمین مقرر کرے گی۔ (٣) کمیشن کا کام یہ ہو گا کہ وہ پاکستان کے نظام تعلیم کا جائزہ لے تاکہ ذیلی دفعہ ا میں بیان کردہ مقاصد حاصل کئے جا سکیں اور اس سلسلہ میں سفارشات تیار کرے۔ (٤) کمیشن کی سفارشات پر مشتمل ایک رپورٹ وفاقی حکومت کو پیش کی جائے گی ۔ جو اسے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھے گی۔ (٥) کمیشن کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ جس حوالے سے بھی مناسب سمجھے اپنی کارروائی کرے۔ اور اپنا طریقہ کار بنائے۔ (٦) تمام انتظامی اتھارٹیاں ادارے اور مقامی اتھارٹیاں کمیشن کی مدد کریں گی (٧) حکومت پاکستان کی وزارت تعلیم کمیشن سے متعلقہ انتظامی امور کی ذمہ دار ہو گی۔

(٨) ...... معیشت کی اسلامائزیشن : (١) ریاست اس امر کو یقینی بنانے کے اقدامات کرے گی کہ پاکستان کا اقتصادی نظام اسلامی مقاصد اصولوں اور ترجیحات کی بنیاد پر تعمیر کیا جائے۔

(٢) وفاقی حکومت اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ٣٠ دن کے اندر اندر ماہرین اقتصادیات ' بینکاروں' قانون دانوں ' علماء اور منتخب نمائندوں اور ایسے دوسرے افراد جنہیں وہ مناسب سمجھے' پر مشتمل ایک کمیشن قائم کرے گی اور ان میں سے ایک کو کمیشن کا چیرمین مقرر کرے گی۔ (٣) کمیشن کے ذمہ یہ کام ہوں گے۔

(الف) ایسے اقدامات' جن میں مناسب متبادل بھی شامل ہوں گے' تجویز کرنا جن کی بدولت اسلام کا بیان کردہ اقتصادی نظام رائج کیا جا سکے ۔

(ب) پاکستان کے اقتصادی نظام میں ایسی تبدیلیوں کے لئے جن سے آئین کے آرٹیکل ٣٨ میں بیان کردہ عوام کی سماجی اور اقتصادی بہبود حاصل ہو سکے' ذرائع طریقے اور حکمت عملی تجویز کرنا ۔

(ج) ہر مالی قانون یا ٹیکس اور فیس عائد کرنے یا ان کی وصول سے متعلقہ قانون یا بنکاری اور انشورنس کے قانون یا طریقہ کار کا جائزہ لینا تاکہ یہ امر متعین کیا جا سکے کہ یہ قوانین شریعت سے متصادم ہیں یا نہیں اور ان قوانین اور طریقہ ہائے کار کو شریعت کے مطابق بنانے کے لئے سفارشات تیار کرنا اور ۔

(د) اقتصادیات کی اسلامائزیشن میں ہونے والی پیش رفت کی نگرانی کرنا اور اس میں کوتاہیوں اور رکاوٹوں کی شناخت کرنا اور کسی بھی مشکل کو دور کرنے کے لئے متبادل تجویز کرنا۔

(٤) کمیشن اقتصادی امور کے ہر شعبہ سے کم از کم ممکن وقت میں ربوا کے خاتمہ کے عمل کی نگرانی کرے گا اور حکومت کو اقدامات کی سفارش کرے گا جو معیشت سے ربوا کے مکمل خاتمہ کو یقینی بنائیں گے۔

(٥) کمیشن باقاعدہ بنیادوں پر مناسب وقفوں سے اپنی رپورٹیں وفاقی حکومت کو پیش کرے گا جو انہیں مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے دونوں ایوانوں میں رکھے گی اور کمیشن اسلامی اقتصادی نظام کے قیام کے سلسلے میں وفاقی حکومت کے کسی بھی استفسار کا جواب دے گا۔

(٦) کمیشن کو اختیار ہو گا کہ وہ اپنی کارروائی اور طریقہ کار کو ہر حوالے سے جو وہ مناسب سمجھے چلائے۔

(٧) تمام انتظامی اتحاد اتھارٹیاں ' ادارے اور مقامی اتھارٹیاں کمیشن کی مدد کریں گی۔

(٨) حکومت پاکستان کی وزارت خزانہ کمیشن سے متعلق انتظامی امور کی ذمہ دار ہو گی۔

(٩) ...... ذرائع ابلاغ سے اسلامی اقدار کا فروغ : ا۔ حکومت ذرائع ابلاغ کے ذریعے اسلامی اقدار کو

فروغ دینے کے سلسلے میں ضروری اقدامات کرے گی۔ ۲۔ شریعت کے خلاف توہین آمیز مواد جس میں فحاشی کی ترغیب دی گئی ہو کی اشاعت پر مکمل پابندی ہو گی۔

(۱۰) .... ہر شہری کے جان و مال اور شخصی آزادی کی ضمانت : ۱۔ پاکستان کے ہر شہری کے جان و مال عزت حقوق اور آزادی کے تحفظ کی خاطر حکومت قانونی اور انتظامی اقدامات کرے گی جس کے تحت (الف) انتظامیہ اور پولیس میں اصلاحات کا نفاذ (ب) دہشت گردی اور سبوتاژ اور تخریبی سرگرمیوں کو روکنا (ج) غیر قانونی اسلحہ کا رکھنا اور اور اس کے مظاہرے پر پابندی لگانا۔

(۱۱) .... رشوت اور کرپشن کا خاتمہ : رشوت ستانی' کرپشن اور بددیانتی پر قابو پانے کے لئے حکومت قانونی اور انتظامی اقدامات کرے گی اور ہر جرم کے لئے مثالی سزا دی جائے گی۔

(۱۲) .... فحاشی اور بے حیائی کو دور کرنا : بے حیائی اور دیگر غیر اخلاقی حرکات کے خاتمہ کے لئے حکومت قانونی اور انتظامی اختیارات کا سختی سے استعمال کرے گی۔

(۱۳)........ سماجی برائیوں کا خاتمہ : قرآن حکیم کے ارشاد کے مطابق امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اصولوں کے تحت اسلامی شعائر کے فروغ کے لئے حکومت سماجی برائیوں پر قابو پانے اور ان پر عمل درآمد کے لئے ضروری قوانین وضع کرے گی۔

(۱۴) .... نظام عدل : حکومت عدلیہ کے نظام کو اسلامی رنگ دینے کے لئے ضروری اقدامات کرے گی اور ایسے قوانین کو ختم کر دے گی جن میں مختلف عدالتوں میں ایک ہی مقدمہ کی سماعت سے انصاف حاصل کرنے میں تاخیر ہوتی ہو مقدمہ کے اخراجات میں کمی کے علاوہ عدالت سے انصاف کے حصول کی جستجو کو یقینی بنایا جائے گا۔

(۱۵) .... بیت المال (ویلفیئر فنڈ) : غریبوں' بے سہارا' حاجت مندوں' معذوروں' بیواؤں' یتیموں' اور بے کس لوگوں کی مالی امداد کے لئے حکومت ایک بیت المال قائم کرے گی۔

(۱۶) .... نظریہ پاکستان کا تحفظ : پاکستان کو ایک اسلامی مملکت کی حیثیت سے اس کے نظریہ' یکجہتی اور استحکام کی حفاظت کے لئے حکومت ضروری قوانین نافذ کرے گی۔

(۱۷) .... جھوٹے الزامات کے خلاف حفاظتی اقدامات : پاکستانی شہریوں کے خلاف جھوٹے الزامات کردار کشی اور ان کی پرائیویٹ زندگی کے خلاف سرگرمیوں کو روکنے کے لئے حکومت قانونی اور انتظامی کارروائی کرے گی تاکہ ان کی عزت اور شہرت کا تحفظ کیا جائے۔

(۱۸) .... بین الاقوامی مالیاتی فرائض: اس ایکٹ میں شامل ہر جزو یا کسی عدالت کے فیصلے کے باوجود جب تک کہ متبادل اقتصادی نظام نافذ نہیں کر دیا جاتا ۔ موجودہ مالی ذمہ داریاں اور قومی اداروں اور غیر ملکی اداروں کے درمیان کئے جانے والے معاہدے' بہ اقرار قانونی واجب العمل اور جاری رہیں گے۔

تشریح..... اس شق میں قومی ادارے کی تشریح کے طور پر ایسے تمام وفاقی اور صوبائی ادارے قانونی کارپوریشنیں' کمپنیاں' ادارے' باڈی' کار عظیم یا پاکستان کا کوئی شخص اور غیر ملکی ایجنسی کی اصطلاح میں بیرونی حکومت' غیر ملکی مالیاتی ادارہ' غیر ملکی کیپٹل مارکٹ جس میں بنک یا کوئی غیر ملکی قرضہ جاری کرنے والی کمپنی بشمول فرد واحد اور مال مہیا کرنے یا خدمات ادا کرنے والا شخص۔

(۱۹) .... موجودہ فرائض کو پورا کرنا: اس ایکٹ میں شامل ہر جزو یا اس کے تحت کیا جانے والا کوئی فیصلہ' کسی بھی ادا شدہ مالیاتی فرائض بشمول کوئی معاہدہ جو کسی کنٹریکٹ کے تحت کیا گیا ہو یا کسی دوسرے طریقہ سے جس میں رقم کی ادائیگی کا وعدہ کیا گیا ہو یا وفاقی' صوبائی حکومت کسی مالیاتی یا قانونی ادارے یا کسی دیگر ادارے نے ادائیگی کا وعدہ کیا ہو اور یہ سب کنٹریکٹ اور ادائیگی کے وعدے قانونی اور پابند رہیں گے اور اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک کہ ایک متبادل اقتصادی نظام معرض وجود میں نہ آجائے۔

(۲۰) .... عورتوں کے حقوق متاثر نہیں ہونگے: اس ایکٹ میں شامل کسی بھی جزو کے باوجود آئین کے تحت عورتوں کے دیئے جانے والے کوئی بھی حقوق متاثر نہیں ہوں گے۔

(۲۱) .... پارلیمنٹ کے قانون سازی کے حقوق متاثر نہیں ہوں گے: اس ایکٹ میں شامل کسی بھی جزو کے باوجود پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو آئین کے تحت متعلقہ امور کے بارے میں قانون سازی کے خصوصی

ان   سے

حقوق حاصل ہوں گے۔

(۲۲) ...... اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے: وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے قوانین کا اعلان کر سکے گی۔

مقاصد اور ان کی وجوہات کی تشریح

پاکستان کو ایک اسلامی ریاست بنانے کی عوامی خواہش کا احترام کرتے ہوئے دیگر امور کے علاوہ (الف) ایک ایسا سماجی نظام قائم کیا جائے گا جس میں شہریوں کے مابین مساوات پر مبنی ایک ایسی سوسائٹی قائم کی جائے جو لوٹ کھسوٹ کی بجائے شہریوں کے جان و مال آزادی اور حقوق کو یقینی بنائے اور آزادانہ اسلامی انصاف کی طرز پر ہر شہری کو سستا اور فوری انصاف مہیا کرے۔

(ب) شریعت کے مطابق ایسا سسٹم رائج کیا جائے جس کے تحت رشوت، کرپشن اور بدعنوانی کا خاتمہ ہو۔

(ج) فحاشی، غیر اخلاقی اور دیگر سماجی برائیوں کا قلع قمع کر دیا جائے گا۔ یہ بل قرار دیتا ہے کہ شریعت یعنی قرآن وسنت کے بیان کردہ احکام پاکستان کا سپریم لاء ہوں گے۔ بل تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان کے تمام مسلمان شہری شریعت پر ایمانداری سے عمل کریں گے بل ریاست پر ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ

(الف) شریعت اور اسلامی فقہ کے اصولوں کی تعلیم و تربیت کے لئے نتیجہ خیز انتظامات کرے۔

(ب) اسلامی طریقہ انصاف کو باأثر بنانے کے لئے ضروری اقدامات کرے تاکہ لوگوں کو مختلف عدالتوں سے رجوع کرنے کی ضرورت سے بچایا جا سکے۔

(ج) لوگوں کی زندگی، عزت، آزادی، جائیداد اور حقوق کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے پولیس میں اصلاحات کرے۔

(د) ہر قسم کی کرپشن کو ختم کرنے کے لئے قانون کو جامع اور اثر پذیر بنائے۔

(ذ) غریبوں، حاجت مندوں، بیواؤں، یتیموں اور بے سہارا شہریوں کی مدد کے لئے ایک بیت المال قائم کیا جائے گا۔

(ذ) فحاشی، بے حیائی اور دیگر برائیوں کے خاتمہ کے لئے قانونی اور انتظامی اقدامات کرے۔

(ر) پاکستان کے نظریہ استحکام اور یکجہتی کی حفاظت کے لئے ضروری قوانین بنائے۔

(ز) پاکستان کے اقتصادی نظام کو اسلامی اقدار اور اصولوں کی بنیاد پر قائم رکھنے کے لئے ایک کمیشن قائم کرے جس میں ماہر اقتصادیات، بینکنگ، قانونی ماہرین، علماء اور عوام کے منتخب نمائندے شامل ہوں جن کے فرائض میں ایسے اقدامات اور طریق کار کی سفارش کرنا ہے جو موجودہ اقتصادی نظام کے بدلے ایک اسلامی اقتصادی نظام کی بنیاد رکھ سکے جس پر عمل کرنے سے اقتصادیات کو اسلامائزیشن کے روپ میں ڈھالا جا سکے اور یہ ایک ایسا اسلامی اقتصادی نظام ہو جو اقتصادیات کے ہر شعبہ سے ربا کا کلی طور پر خاتمہ کر سکے اور یہ عمل جلد از جلد ہونا چاہئے۔

(ژ) ذرائع ابلاغ کے ذریعے اسلامی اقدار کے فروغ کے لئے ضروری اقدامات کرے۔

(س) پاکستان کے تعلیمی نظام کو اسلامی اقدار پر مبنی تعلیمات درس و تدریس اور اخلاقیات کے فروغ کو یقینی بنانے کے لئے ضروری اقدامات کے سلسلے میں ایک کمیشن قائم کرے۔ جس میں تعلیمی ماہرین، قانون دان، علماء، اور عوام کے منتخب نمائندے شامل ہوں ۔ جو درج ذیل امور کے لئے اپنی سفارشات پیش کریں۔

(ا) سماجی برائیوں کو دور کرنے اور قرآن وسنت میں بیان کردہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اسلامی اصولوں پر مبنی اسلامی اقدار کے فروغ کو یقینی بنائے۔

(ب) پاکستان کے اقتصادی نظام کو تباہی سے بچانے اور تمام معاہدوں کا احترام کرتے ہوئے انہیں باعزت طور پر پورا کرنے کی خاطر یہ بل تمام مالی فرائض اور معاہدہ جات جو قومی اداروں اور غیر ملکی ایجنسیوں کے مابین کئے گئے ہیں کسی نئے اقتصادی نظام کے نفاذ تک ان پر عمل درآمد یقینی بنائے۔